فرشتوں کو انسان کے زمین میں فساد پھیلانے کا علم کیسے ہوا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جب اللہ تعالی نے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو بنانا چاہا تو فرشتوں نے کہا : "اے اللہ! کیا تو زمین میں اسے نائب بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا؟ "سوال یہ ہے کہ فرشتوں کو ان چیزوں کا کیسے علم ہوا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فرشتوں کو فساد کا علم یا تو اللہ تبارک وتعالی کی جانب سے صراحتاً دیا گیا تھا، یا پھر انہوں نے لوح محفوظ سے پڑھ لیا تھا، یا پھر انہوں نے انسانوں کو جنات پر قیاس کر لیا تھا کیونکہ انسانوں سے پہلے جنات زمین پر آباد تھے اور وہاں فساد پھیلاتے تھے۔

تفسیر بیضاوی میں ہے "وانما عرفوا ذلک باخبار من اللہ تعالی، او تلق من اللوح۔۔۔او قیاس لا حد الثقلین علی الآخر" ترجمہ: اور بے شک انہوں نے یہ (یعنی فساد کی خبر) اللہ کے خبر دینے سے یا لوح محفوظ سے پڑھنے سے یا ثقلین میں سے ایک (یعنی انسانوں) کو دوسرے (یعنی جنات) پر قیاس سے پہچانا۔ (تفسیر البیضاوی، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4241

تاریخ اجراء: 24 ربیع الاول 1447ھ/18 ستمبر 2025ء